111 82

محترم مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے شپنگ کے کام میں ایک مسئلہ یہ پیش آتا ہے کہ جب فری ہینڈ شپمنٹ پاکستان پہنچ جاتی ہے تو ہم کسٹمر کو پہنچنے کے وقت کے بارے میں بتا دیتے ہیں اور یہ بتادیتے ہیں کہ آپ پندرہ دن کے اندر اندر ڈیلیوری آرڈر ہم سے وصول کرلیں۔ کسٹمر ڈیلیوری آرڈر وصول کرتے وقت ہمارے چارجز ادا کرتا ہے۔ اور ہمیں بروقت رقم ملنے پر آگے ادائیگیوں میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ عموماً کسٹمر حضرات پندرہ دن کے اندر ڈیلیوری آرڈر وصول کرلیتے ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض کسٹمر کچھ وجوہات کی بنا پر ڈیلیوری آرڈر پندرہ دن کے بعد لیتے ہیں، ایسی صورت میں ہم نے ان کو (Arrival Notice) میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ پندرہ دن سے زیادہ تاخیر کی صورت میں ڈیلیوری آرڈر تیار کرنے کے چارجز پانچ ہزار روپے زائد ہوں گے۔ یہ عبارت درج ذیل ہے:

Please make sure to collect delivery order from our company within 15 days from the date of vessel arrival otherwise late delivery order pick up charges pak rupees 5000/ will be charged at the time of delivery order.

کسٹمر چاہے پندرہ دن سے کم میں ڈیلیوری آرڈر لینے آجائے یا پندرہ دن کے بعد اس وقت ہمیں کچھ کام کرنا پڑتا ہے، ڈاکومنٹس وغیرہ چیک کرکے ڈیلیوری آرڈر تیار کرکے پرنٹ نکال لیتے ہیں اور کسٹمر کو فراہم کردیتے ہیں۔

واضح رہے کہ فری ہینڈ شپمنٹ میں ہمارا اصل معاملہ ایجنٹ سے ہوتا ہے جو غیر ملک میں ہوتا ہے جہاں سے شپمنٹ آتی ہے اور ہم نے اس کو یہ بات بتائی ہوئی ہے کہ پندرہ دن کے بعد ڈیلیوری آرڈر کسٹمر اگر وصول کرے گا تو اس کو پانچ ہزار روپے چارجز اضافی ادا کرنا ہوں گے۔

1) تو کیا ہمارے لئے یہ چارجز لینا جائز ہے؟

2) اگر یہ چارجز لینا جائز نہیں تو اب تک جو چارجز لے چکے ہیں اور ہمارے پاس ان کا حساب محفوظ ہے تو ان کا کیا حکم ہے؟ جبکہ جن افراد سے اب تک لیا ہوگا ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور سب کا ملنا اب ممکن بھی نہیں ہے

3) مزید سوال یہ ہے کہ اگر لینا جائز نہیں تو غیر سودی بینک جو لیٹ پر چارجز لیتے ہیں تو اس کا طریقہ کار کیا ہوتا ہے؟ وہ طریقہ ہم یہاں جاری کرسکتے ہیں لوگوں کو پابند بنانے کے لئے کچھ ان پر چارجز لگانا ضروری ہے؟ یا کوئی جائز حل بتادیں؟

4) اب تک لیٹ ڈیلیوری آرڈر کی مد میں لی گئی رقم کیا کسی مسجد یا مدرسہ میں دی جاسکتی ہے؟ یا کسی مستحق زکوٰۃ کو دے سکتے ہیں؟

وضاحت: فری ہینڈ سے مراد یہ ہے کہ شپمنٹ کے چارجز ایکسپورٹر دیتا ہے اور امپورٹر کے ملک میں جو پورٹ چارجز اور ڈیسٹینیشن چارجز وغیرہ ہوتے ہیں صرف وہ ایکسپورٹر دیتا ہے

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

محمود داد TP-2 C R-131

0321-8224338

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ معاملہ شرعاً جائز ہے، کیونکہ سوال پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ معاملہ میں اجرت دو شقوں میں طے ہوتی ہے، یعنی کسٹمر ڈیلوری آرڈر اگر پندرہ دن میں بنوائے گا تو اجرت ۱۰۰۰۰ ہزار ہوگی اور اگر پندرہ دن کے بعد بنوائے گا تو ۱۰۰۰۰ ہزار پر ۵۰۰۰ مزید ہونگے، یعنی مجموعی اجرت ۱۵۰۰۰ ہزار ہوگی، لہذا مذکورہ طریقہ کار کے ذریعے اب تک آپ کو جو رقم حاصل ہوئی ہے اسکا لوٹانا آپ پر شرعاً لازم نہیں۔

البتہ آئندہ جب آپ اجرت طے کریں تو درج ذیل طریقہ کے مطابق کریں تاکہ معاملہ بے غبار ہوجائے:

"کسٹمر ڈیلوری آرڈر اگر پندرہ دن کے اندر اندر بنوائے گا تو اجرت مثلاً ۱۰۰۰۰ ہزار ہوگی اور اگر پندرہ دن سے زائد مدت میں بنوائے گا تو اجرت مثلاً ۱۵۰۰۰ ہزار ہوگی۔"

درر الحكام في شرح مجلة الأحكام (١/ ٥٧٩)

يجوز الترديد في الإجارة على ثمانية أوجه وهي:

(١) في العمل (٢) في العامل (٣) في الحمل (٤) في المسافة (٥) في المكان

(٦) في الزمان (٧) في أنواع الزراعة (٨) في نقل الحمل.

ويصح ترديد الأجرة على صورتين أو ثلاث وتسمية أجرة لكل صورة غير أجرة الصورة الأخرى، ويعتبر البيع في جميعها دفعا للحاجة، وبما أن الإجارة بيع منافع فتقاس على بيع العين (مجمع الأنهر، الزيلعي).

والله تعالى أعلم

عزیر طارق بلوانی غفرلہ ولوالدیہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۲/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۹ھ

۳۱/ دسمبر/ ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۲/ ۴/ ۱۴۳۹ھ

31-12-2017

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

بندہ ابراہیم عیسیٰ

الجواب صحیح

خلیل احمد اعظمی غفرلہ

۱۴۳۹-۴-۱۹ھ

Scanned by CamScanner